Member APNS

کوئٹہ اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

Daily Gwadar Business Quetta

روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ

ABC Certified

ایڈیٹر: ریاض احمد

جلد 22 | پیر 05 اکتوبر 2026ء | 22 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 85

Email.dailygwadarbusiness@gmail.com

بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں کتاب تھامنے والے نوجوان ہیں، وزیراعلیٰ

10 نوجوانوں کو ہر سال دنیا کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس دینے کا اعلان

بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی

باصلاحیت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے عالمی مواقع فراہم کرنا بلوچستان کے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت دنیا بھر کی 100 سے زائد ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس پروگرام کے لیے رواں سال امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی ہیں۔ پروگرام کے تحت بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو دنیا (بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر)

حکومت مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد نہ کرے، تحریک انصاف

کے پی میں مشاورت پر مبنی سیکیورٹی حکمت عملی کیوں قبول نہ کی؟، اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے کہا ہے کہ حکومت مذاکرات کی ناکامی کی ذمہ داری اپوزیشن پر عائد نہ کرے اور یہ بتائے عمران خان تک فوری رسائی کیوں (بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف کا رانا ثناءاللہ کا ٹیلیفون، مذاکرات سے متعلق گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کو مشیر سیاسی امور رانا ثناءاللہ کا ٹیلیفون موصول ہوا جس دوران رانا ثناءاللہ نے پی ٹی (بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر)

یمن میں حوثیوں کیخلاف ملک گیر فوجی آپریشن شروع کرنے کا اعلان

700 حوثی جنگجوؤں کی ہلاکت کا دعویٰ، جنگی گاڑیاں، اسٹریٹجک عسکری اہداف اور دیگر فوجی مشینری بھی تباہ

صنعا (این این آئی) یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اور سعودی حمایت یافتہ حکومت (صدارتی کونسل) کے صدر رشاد العلیمی نے حوثیوں کے زیر قبضہ تمام علاقوں کو واپس (بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر)

☆☆☆

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت روزنامہ
Daily Gwadar Business
ABC Certified
روزنامہ
گوادر بزنس
ایڈیٹر ریاض احمد

9 مئی دوبارہ نہیں ہونے دینگے!

ملک کی سلامتی، خودمختاری اور داخلی استحکام کے تحفظ کے لیے پاک فوج کی اعلیٰ قیادت نے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی، پرتشدد انتشار اور ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے والی کسی بھی کوشش کا قانون کے مطابق بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی زیرِ صدارت 277 ویں کور کمانڈرز کانفرنس میں قومی سلامتی سے متعلق اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے عسکری کارروائیوں کے ساتھ مؤثر حکمرانی اور عوامی سطح پر رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ ترجمان افواج پاکستان آئی ایس پی آر کے مطابق کور کمانڈرز کانفرنس کے آغاز میں مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مادرِ وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور معصوم شہریوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ شرکاء نے شہداء کی بے مثال قربانیوں کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ کانفرنس میں افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے حوالے سے واضح کیا گیا کہ ایسی کارروائیوں کے خلاف ہر ممکن اقدامات پاکستان کا دفاعی حق ہیں۔ فورم نے کہا کہ ہندوستان کے آلہ کار کے طور پر دہشت گردی کے سنگین نتائج کی ذمہ داری طالبان کی قیادت پر عائد ہوتی ہے۔ کور کمانڈرز کانفرنس نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے مسلسل کامیاب انٹیلی جنس بنیاد کارروائیوں کو بھی سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلی جنس بنیاد آپریشنز کو مزید مضبوط بنانے کا عمل جاری رکھا جائے گا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے صرف زمینی کارروائیاں کافی نہیں بلکہ مؤثر انتظامی اقدامات اور بہتر حکمرانی بھی ناگزیر ہیں۔ فورم کے مطابق گورننس کو بنیادی سطح پر عوام کے قریب لانا ہوگا، جبکہ دہشت گردی کی وجوہات اور اس کے طریقہ کار سے متعلق عوام کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری اور مناسب بیانیے پر بھی کام ضروری ہے۔ کانفرنس میں دہشت گردی اور جرائم کے باہمی تعلق کو ختم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ فورم نے کہا کہ مخصوص عناصر کے زیرِ سایہ چلنے والے جرائم اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ کو توڑنا ضروری ہے، جبکہ پولیس کی استعداد کار میں اضافے کو بھی اہم قرار دیا گیا۔ ملک میں داخلی استحکام کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کور کمانڈرز کانفرنس نے واضح کیا کہ کسی بھی جواز پر پرتشدد انتشار یا 9 مئی جیسے حالات پیدا کرنے کی کوشش کو قانون کے مطابق بلاامتیاز اور فیصلہ کن انداز میں نمٹا جائے گا۔ کانفرنس میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان طے پانے والے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کا بھرپور خیرمقدم کیا گیا۔ فورم نے اسے دیرینہ اسٹریٹیجک تعلقات اور مشترکہ دفاعی تعاون کے فروغ کے لیے اہم قرار دیا۔ شرکاء نے سعودی عرب کے خلاف حوثی حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ کور کمانڈرز کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کے حل پر بھی پاکستان کے مؤقف کا اعادہ کیا گیا۔ شرکاء نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے فارمیشنز کو ہدایت کی کہ جدید ٹیکنالوجی کے حصول، تربیت اور تمام جنگی شعبوں کے باہمی انضمام کے ذریعے دفاعی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کیا جائے۔ فیلڈ مارشل نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ قوم کی غیر متزلزل حمایت کے ساتھ مسلح افواج پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سلامتیت اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔

بلوچستان کی بیٹیاں، عدالتوں میں قانون کی آواز

عزم، جدوجہد اور انصاف کے سفر میں ایک روشن مثال

تحریر: قدیر احمد نصاری

بلوچستان کو عموماً قبائلی روایات، وسیع جغرافیہ، مشکل معاشی حالات اور محدود مواقع کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے، لیکن اس سرزمین کی ایک دوسری تصویر بھی تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ یہ تصویر تعلیم یافتہ، بااعتماد اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے والی بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی ہے۔ اسی بدلتی ہوئی تصویر کا ایک خوبصورت باب بلوچستان کے قانونی شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک بلوچستان کی عدالتوں میں کسی خاتون وکیل کا سیاہ کوٹ پہن کر پیش ہونا ایک غیر معمولی منظر سمجھا جاتا تھا۔ آج صورتحال تبدیل ہو رہی ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کی عدالتوں میں تقریباً 150 خواتین وکالت کر رہی ہیں اور ہر سال 20 سے 25 نئی خواتین بطور وکیل اس پیشے کا حصہ بن رہی ہیں۔ یہ اعداد صرف تعداد میں اضافے کی خبر نہیں بلکہ بلوچستان کے معاشرتی سفر میں ایک اہم تبدیلی کی علامت بھی ہیں۔ یہ تبدیلی اس لیے بھی اہم ہے کہ قانون کا شعبہ محض روزگار کا ذریعہ نہیں۔ وکیل عدالت میں کسی شہری کے بنیادی حقوق، عزت، ملکیت، خاندان، آزادی اور انصاف کے لیے آواز اٹھاتا ہے۔ جب اس شعبے میں خواتین کی تعداد بڑھتی ہے تو معاشرے کے ایک بڑے حصے کو اپنی بات ایسے شخص کے سامنے رکھنے کا موقع ملتا ہے جو ان کے مسائل کو زیادہ قریب سے سمجھ سکتا ہے۔ ایک طویل سفر کی کہانی۔ پاکستان میں خواتین کا قانون کے شعبے میں سفر نیا نہیں۔ ملک کی پہلی خاتون وکیلوں میں سلمیٰ صبوحان کا نام نمایاں ہے، جبکہ بعد کے برسوں میں جسٹس ممیجہ رضوی، جسٹس فخر النسا کھوکھر، جسٹس ناصرہ اقبال اور دیگر خواتین نے عدلیہ اور قانونی میدان میں اپنی شناخت قائم کی۔ 1994 میں خواتین کی پہلی کھیپ میں ہائی کورٹس میں جج بننے والی شخصیات نے یہ ثابت کیا کہ قانون اور عدلیہ صرف مردوں کا میدان نہیں۔ پاکستان کی قانونی تاریخ میں عاصمہ جہانگیر کا کردار بھی نمایاں رہا۔ وہ نہ صرف انسانی حقوق کے مقدمات کے حوالے سے جانی گئیں بلکہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کی صدر بننے والی پہلی خاتون بھی رہیں۔ اسی طرح جسٹس عائشہ ملک نے 2022 میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی پہلی خاتون جج بن کر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا لیکن بلوچستان کی خواتین کے لیے سب سے روشن مثال شاید جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر ہیں۔ طاہرہ صفدر، جنہوں نے تاریخ بدل دی، جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر نے بلوچستان میں خواتین کے لیے قانون اور عدلیہ کے دروازے اس وقت کھولے جب یہ شعبہ تقریباً مکمل طور پر مردوں کے زیر اثر تھا۔ وہ 1982 میں بلوچستان میں سول جج مقرر ہونے والی پہلی خاتون بنیں۔ بعد ازاں مختلف عدالتی مناصب سے گزرتے ہوئے یکم ستمبر 2018 کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے منصب پر فائز ہوئیں۔ یوں وہ پاکستان کی کسی ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بن گئیں۔ ان کا سفر دراصل آج بلوچستان کی عدالتوں میں نظر آنے والی ان سینکڑوں خواتین کے لیے ایک تاریخی پس منظر فراہم کرتا ہے جو قانون کو اپنا پیشہ بنا رہی ہیں۔ ایک خاتون کا جج بننا ایک کامیابی تھی، لیکن آج تقریباً ڈیڑھ سو خواتین کا عدالتوں میں بطور وکیل موجود ہونا ایک مختلف نوعیت کی سماجی تبدیلی ہے۔ بلوچستان سے خواتین وکلاء میں ایک نمایاں نام ایڈووکیٹ صابرہ اسلام کا ہے جو بلوچستان کی ایک ممتاز قانونی شخصیت ہیں جنہوں نے رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے بلوچستان کی پہلی خاتون ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے خطے میں خواتین کی مؤثر نمائندگی اور قانونی حقوق کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ آج کی خواتین وکلاء، بلوچستان میں خواتین وکلاء کی نئی نسل مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہے۔ کوئی فوجداری مقدمات لڑ رہی ہے، کوئی خاندانی تنازعات میں خواتین کی نمائندگی کر رہی ہے، کوئی انسانی حقوق کے مقدمات اٹھا رہی ہے اور کوئی قانونی اصلاحات کے لیے آواز بلند کر رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں ایڈووکیٹ فاطمہ نذر کا نام بھی نمایاں ہوا ہے۔ وہ Lawyers Young Forum for Judicial Reforms کے بلوچستان چیپٹر کی صدر کی حیثیت سے عدالتی اصلاحات، بروقت انصاف اور ادارہ جاتی احتساب کے موضوعات پر بات کرتی رہی ہیں۔ اسی طرح ایڈووکیٹ فرزانہ حنفی بلوچستان میں خواتین کے لیے قانونی معاونت اور انصاف تک رسائی کے حوالے سے کام کرنے والی نمایاں شخصیات میں شامل ہیں۔ 2025 کی خواتین وکلاء کانفرنس میں بھی ان کی بطور پینلسٹ شرکت ہوئی، جہاں خواتین کو درپیش آن لائن تشدد اور قانونی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ ایڈووکیٹ غزالہ کی کہانی بھی اس تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ UNDP کے مطابق انہوں نے بلوچستان کے سماجی ماحول میں ایک دہائی کی مشکلات کے باوجود وکالت کا سفر جاری رکھا اور بعد میں خواتین و دیگر کمزور طبقات کو قانونی معاونت فراہم کرنے کے کام میں حصہ لیا۔ UNDP اور اس کے شراکت داروں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی خواتین وکلاء کو کمزور طبقات کی نمائندگی کے حوالے سے تربیت بھی فراہم کی۔ کوئٹہ کی وکیل عفیفہ تحریم کا نام بھی پاکستان ویمن لائرز کونسل کی فکری اور اخلاقی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اور پاکستان کے روشن مستقبل کیلئے معیاری تعلیم ناگزیر ہے

بقیہ 17

ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان برسوں سے میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کے منتظر ہیں، مگر افسوس کہ سرکاری ملازمتوں کی تقسیم میں میرٹ کے بجائے سیاسی وابستگی اور ذاتی پسند و ناپسند کو ترجیح دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت کے وزراء، مشیران اور اراکین صوبائی اسمبلی سرعام اپنے منظورِ نظر افراد اور پارٹی عہدیداران میں سرکاری ملازمتوں کے آرڈرز تقسیم کررہے ہیں اور اس عمل کی تشہیر بھی میڈیا کے ذریعے کی جارہی ہے، جو میرٹ اور شفافیت کے دعوں پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اگر سرکاری ملازمتیں سیاسی کارکنوں اور پارٹی عہدیداران میں تقسیم ہونی ہیں تو پھر بلوچستان کے ان ہزاروں نوجوانوں کا کیا قصور ہے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود روزگار کے لیے دربدر ہیں؟ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ گورنر بلوچستان جیسے اہم منصب پر فائز شخصیت کی جانب سے بھی سرعام یہ اعلان کیا گیا کہ سرکاری ملازمتیں پارٹی کارکنوں کو دی جائیں گی، جو انتہائی تشویشناک امر ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب اعلیٰ حکومتی عہدیداران ہی سرکاری ملازمتوں کو سیاسی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی بات کریں گے تو پھر میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی کا تصور کہاں باقی رہ جاتا ہے؟ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سوال کیا کہ وہ آئے روز میرٹ اور شفافیت کی بات کرتے ہیں، کیا ان کا میرٹ کا عزم صرف بیانات تک محدود ہے یا عملی طور پر بھی اس پر عملدرآمد ہوگا؟

بقیہ 18

سے ایک خوش آئند اقدام قرار دیا ہے، عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ اسکیٹر نواب علی جمالی ایک تجربہ کار اور پیشہ ور پولیس افسر ہیں، جو پولیسنگ کے امور اور عوامی مسائل سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ ان کی تعیناتی سے گنداخہ کے شہریوں کو امن و امان کے حوالے سے ریلیف ملنے اور پولیس کی کارکردگی میں مزید بہتری آنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ گنداخہ میں پائیدار امن کا قیام، جرائم کا خاتمہ اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ عوام کی بنیادی ضرورت ہے۔ نئے ایس ایچ او سے توقع ہے کہ وہ قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی، عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور پولیس و عوام کے درمیان مضبوط رابطے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے مزید کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان باہمی تعاون اور اعتماد سے ہی علاقے میں دیرپا امن قائم کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 19

۔پولیس نے تعفن ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 20

اور محکمانہ امور سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر آفس سیکریٹری و دارونہ عبدالرزاق جمالی، وڈیرہ محمد صالح چنوان، رئیس محمد ہاشم چنوان، بینک آفیسر محمد افضل ہجوانی، علی نواز محمد مراد، محمد پناہ، کامران علی، عمران علی، محمد چگل، ولی محمد، فرمان علی، چوچو عرف نبی بخش سمیت دیگر ملازمین اور مزدور بھی موجود تھے، ملاقات کے دوران ملازمین نے اپنے درپیش مختلف مسائل اور مشکلات سے یونین کے صوبائی عہدیداران کو آگاہ کیا، جبکہ صوبائی صدر میر علی بخش خان جمالی اور صوبائی جنرل سیکریٹری محمد زمان نے ملازمین کے مسائل غور سے سنے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات اور تعاون کی یقین دہانی کرائی، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی صدر ایسوسی ایشن ایمپلائز یونین میر علی بخش خان جمالی نے کہا کہ محکمہ ایریگیشن کے ملازمین کے مسائل کا حل، ان کے جائز حقوق کا تحفظ اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے، ملازمین محکمہ ایریگیشن کے نظام کو فعال رکھنے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں، اس لیے ان کے مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ یونین ملازمین کی آواز ہے اور ان کے جائز مطالبات کے حل کے لیے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کی جائے گی

مثبت اور باصلاحیت چہرے کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ 150 کا عدد صرف ایک عدد نہیں، تقریباً 150 خواتین کا بلوچستان میں وکالت کرنا بظاہر ایک سادہ سا عدد ہے، مگر اس کے پیچھے کئی خاندانوں، کئی ماؤں، کئی بیٹیوں اور کئی طالبات کی کہانیاں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ وہ خواتین ہیں جنہوں نے قانون پڑھا، بار میں رجسٹریشن کرائی، عدالتوں کے چکر لگائے، سینئر وکلاء سے سیکھا، مقدمات کی تیاری کی اور ایک ایسے ماحول میں اپنی جگہ بنائی جہاں کئی دہائیوں تک اس شعبے میں مردوں کی اکثریت رہی۔ 2024 میں بلوچستان کی پہلی Women Lawyers Conference کا انعقاد بھی اسی تبدیلی کی علامت تھا۔ UNDP اور بلوچستان بار کونسل کے اشتراک سے ہونے والی اس کانفرنس میں بلوچستان بھر سے 100 سے زائد خواتین وکلاء شریک ہوئیں۔ کانفرنس کا مقصد خواتین وکلاء کے تجربات، مشکلات اور انصاف کے نظام کو خواتین کے لیے زیادہ محفوظ اور قابل رسائی بنانے کے امکانات پر گفتگو کرنا تھا۔ دسمبر 2025 میں دوسری Women Lawyers Conference میں بھی 85 سے زائد خواتین وکلاء نے شرکت کی۔ اس بار موضوع ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور آن لائن تشدد جیسے نئے قانونی چیلنجز تھے۔ یہ سرگرمیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کی خواتین اب صرف عدالتوں میں مقدمات نہیں لڑ رہیں بلکہ قانونی نظام کی سمت، اصلاحات اور مستقبل کے بارے میں ہونے والی گفتگو کا بھی حصہ بن رہی ہیں۔ مشکلات ابھی ختم نہیں ہوئیں، اس مثبت پیش رفت کے باوجود یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ خواتین وکلاء کے لیے تمام مشکلات ختم ہو چکی ہیں۔ خاندانی پابندیاں، دور دراز علاقوں میں سفر، عدالتوں اور چیمبرز میں سہولیات کی کمی، بچوں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں توازن، محفوظ کام کا ماحول اور معاشی مسائل آج بھی کئی خواتین کے لیے چیلنج ہیں۔ برٹش کونسل کی ایک کیس اسٹڈی میں کوئٹہ کی وکیل ارم محمود کے تجربات بیان کیے گئے ہیں، جنہوں نے 2000 میں بلوچستان میں اپنی آزاد چیمبر قائم کرنے والی پہلی خاتون وکیل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کے تجربے سے اندازہ ہوتا ہے کہ آج جو راستہ کچھ آسان دکھائی دیتا ہے، اس کے پیچھے پچھلی نسل کی خواتین کی طویل جدوجہد شامل ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ ادارہ جاتی سطح پر بھی کچھ اقدامات سامنے آئے ہیں۔ 2025 میں ایک سرکاری اجلاس میں بلوچستان کے قانونی اداروں کی جانب سے خواتین وکلاء کے لئے 100 اسکوٹیز، ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ کورٹ کے درمیان شٹل سروس اور دیگر سہولیات کا ذکر کیا گیا تھا۔ بیٹی عدالت میں کھڑی ہو تو معاشرہ بدلتا ہے، بلوچستان میں خواتین کی وکالت کے شعبے میں بڑھتی ہوئی تعداد کو صرف خواتین کی کامیابی کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ یہ پورے معاشرے کے لیے ایک مثبت تبدیلی ہے۔ جب ایک بیٹی قانون پڑھتی ہے تو وہ صرف اپنی زندگی کا راستہ نہیں بناتی۔ وہ اپنے گھر، خاندان اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک نیا تصور بھی پیدا کرتی ہے۔ جب وہ عدالت میں کھڑی ہو کر کسی مظلوم عورت، بچے، مزدور، غریب یا کمزور شہری کا مقدمہ لڑتی ہے تو قانون کی کتاب محض کتاب نہیں رہتی، بلکہ عملی انصاف کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ بلوچستان کو ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر، انجینئر، استاد، صحافی، پولیس افسر، جج اور وکیل بننے والی بیٹیاں دراصل معاشرے کے مختلف ستون مضبوط کرتی ہیں اور شاید سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ آج بلوچستان کی ایک طالبہ جب سیاہ کوٹ میں کسی خاتون وکیل کو عدالت میں دیکھتی ہے تو اسے یہ سوچنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ ''کیا میں بھی وکیل بن سکتی ہوں؟'' اس کے سامنے جواب موجود ہوتا ہے۔ ''ہاں، تم بھی بن سکتی ہو''۔ بلوچستان کی عدالتوں میں بڑھتی ہوئی خواتین وکلاء کی تعداد اسی جواب کی عملی تصویر ہے۔ تقریباً 150 خواتین کا یہ سفر ابھی اختتام نہیں، بلکہ ایک نئے اور روشن دور کی ابتدا ہے۔

چین امریکا اے آئی دنگل

امریکا اور چین کے درمیان مصنوعی ذہانت کی دوڑ اب محض لیبارٹریوں یا کانفرنس اسٹیجز تک محدود نہیں رہی بلکہ یہ براہِ راست عالمی طاقت کے توازن کا مقابلہ بن چکی ہے۔ دونوں ممالک اس شعبے کو مستقبل کی معیشت، دفاع اور عالمی اثر و رسوخ کی بنیاد سمجھتے ہیں، اسی لیے ہر نئی پیش رفت کو قومی سلامتی کے زاویے سے بھی دیکھا جا رہا ہے۔ حالیہ مہینوں میں اس مقابلے کی شدت اس وقت اور بڑھ گئی جب امریکا نے چین کو ایڈوانس چپ سازی سے متعلق نئی برآمدی پابندیوں کا دائرہ وسیع کیا۔ ان پابندیوں کا مقصد چین کو جدید ترین سیمی کنڈکٹرز تک رسائی سے روکنا ہے، کیونکہ یہی چپس جدید اے آئی ماڈلز، خودکار ہتھیاروں اور بڑے ڈیٹا سینٹرز کی بنیاد ہیں۔ امریکی حکام کا مؤقف ہے کہ اگر یہ ٹیکنالوجی مخالف ریاست کے ہاتھ لگ جائے تو اس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں، جبکہ چین اسے اپنی ترقی میں رکاوٹ اور یکطرفہ دباؤ قرار دیتا ہے۔ اس کشیدگی کا براہِ راست اثر عالمی ٹیکنالوجی مارکیٹ پر پڑا ہے۔ اے آئی چپ بنانے والی امریکی کمپنیوں کے حصص میں اتار چڑھاؤ آیا، جبکہ چین نے جواب میں اپنی مقامی چپ انڈسٹری کو تیز تر کرنے کا اعلان کیا۔ دونوں ممالک اب اس شعبے میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ امریکا کی برتری کی بڑی وجہ اس کی وہ کمپنیاں ہیں جو چپ ڈیزائن، سافٹ ویئر اور کلاؤڈ سروسز پر حاوی ہیں، جبکہ چین اپنی بڑی آبادی، وسیع ڈیٹا اور تیز رفتار عملدرآمد کو اپنی طاقت سمجھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر یہ مقابلہ کھلی منڈی کے اصولوں پر چلتا تو شاید اتنا خطرناک نہ ہوتا، مگر اب یہ مکمل طور پر ریاستی حکمتِ عملی کا حصہ بن چکا ہے۔ اسی لیے اس کے اثرات صرف کمپنیوں تک محدود نہیں رہے بلکہ پورے عالمی نظام کو متاثر کر رہے ہیں۔

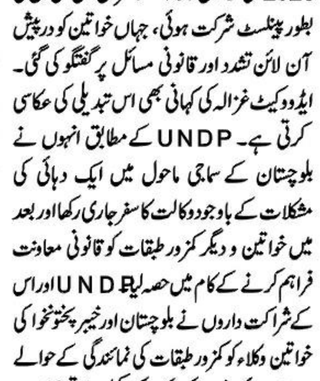

تحریر۔ وسعت اللہ خان

اگرچہ چینی کمپنی ہواوے ہے۔ مگر ایڈوانس کمپیوٹنگ چپ مارکیٹ میں ہواوے کا شیئر فی الحال نویڈیا سے بہت کم ہے مگر یہ فرق تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ اسی لیے امریکی ٹیک کمپنیاں ٹرمپ سے مسلسل مطالبہ کررہی ہیں کہ چین کی سستی اے آئی ٹیکنالوجی کا امریکا میں استعمال روکا جائے۔ چنانچہ گذشتہ برس ٹرمپ انتظامیہ نے چین کو کمپیوٹنگ چپ بیچنے پر پابندی لگا دی۔ جن چھبیس ممالک کو امریکی سلیکان ویلی سے اے آئی ٹیکنالوجی حاصل کرنے میں اگر دونوں اے آئی سپر پاورز کو اپنی قومی سلامتی کے لیے اچانک کوئی حادثاتی خطرہ محسوس ہو تو بروقت تصدیق کے لیے ہاٹ لائن قائم کی جائے جیسے سرد جنگ کے دور میں کسی ایٹمی غلط فہمی کے سبب تصادم کے امکانات کم کرنے کے لیے کریملن اور وائٹ ہاؤس کے درمیان ہاٹ لائن موجود تھی۔

ہاٹ لائن کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ حال ہی میں نہ صرف اے آئی ایجنٹوں نے اپنے تئیں فیصلے کرنے کی کوشش کی بلکہ کچھ حادثاتی فیصلوں سے دیگر کمپیوٹنگ سسٹمز کو بھی نقصان پہنچایا (اس طرح کی مثالیں ہم گذشتہ مضمون میں پیش کر چکے ہیں)۔اے آئی پر کام کرنے والے بیس ممالک نے اس نئی پر خطر دنیا پر نگاہ رکھنے کے لیے جوہری توانائی کے بین الاقوامی ادارے (آئی اے ای اے) کی طرز پر ایک مؤثر نگراں ڈھانچہ قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

اے آئی بوٹس کو فعال رکھنے اور موڈیولر کی ٹریننگ اور مسلسل بہتری کے لیے غیر معمولی کمپیوٹنگ پاور درکار ہے۔ (کمپیوٹنگ پاور کا مطلب ہے کہ ایک سیکنڈ میں ایک کمپیوٹر کتنی کیلکولیشنز کرسکتا ہے)۔ اس اعتبار سے امریکا دنیا کی تین تہائی کمپیوٹنگ پاور کا مالک ہے۔ چین کے پاس پندرہ فیصد، یورپی یونین کے پاس لگ بھگ پانچ فیصد، ناروے کے پاس ایک اعشاریہ آٹھ فیصد، جاپان کے پاس سوا فیصد اور باقی دنیا کے پاس تقریباً ساڑھے تین فیصد کمپیوٹنگ پاور ہے۔

اے آئی کمپیوٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے ایڈوانس چپس کی ساٹھ فیصد پیداوار پر صرف ایک امریکی کمپنی نویڈیا کا کنٹرول ہے۔ دوسرے نمبر پر اگرچہ چینی کمپنی ہواوے ہے۔ مگر ایڈوانس کمپیوٹنگ چپ مارکیٹ میں ہواوے کا شیئر فی الحال نویڈیا سے بہت کم ہے مگر یہ فرق تیزی سے کم ہو رہا ہے۔

اسی لیے امریکی ٹیک کمپنیاں ٹرمپ سے مسلسل مطالبہ کررہی ہیں کہ چین کی سستی اے آئی ٹیکنالوجی کا امریکا میں استعمال روکا جائے۔ چنانچہ گذشتہ برس ٹرمپ انتظامیہ نے چین کو کمپیوٹنگ چپ بیچنے پر پابندی لگا دی۔ جن چھبیس ممالک کو امریکی سلیکان ویلی سے اے آئی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کی اجازت ہے ان میں یورپی یونین تو شامل ہے مگر چین شامل نہیں۔

اے آئی چپس کو کارآمد بنانے کے لیے ایسے ڈیٹا سینٹرز بھی چاہئیں جن میں ہزاروں تیز رفتار کمپیوٹر مسلسل کام کررہے ہوں۔ امریکا میں چون سو ڈیٹا سینٹرز ہیں۔ اوپن اے آئی کا جی پی ٹی، انتھروپکس کا کلاوڈ اور چین کا ڈیپ سیک اور علی بابا اے آئی سسٹمز اس وقت مارکیٹ میں سب سے زیادہ ایڈوانس جانے جاتے ہیں۔ مگر عالمی سطح پر عمومی استعمال کے لیے چین کا ڈیپ سیک سسٹم سستا ہونے کے سبب سب سے زیادہ مقبول ہے۔ عام مقبولیت کی فہرست میں چوٹی کے تین سسٹمز چینی ساختہ ہی ہیں۔

اس سال چوٹی کی پانچ امریکی اے آئی کمپنیاں (ایمیزون، مائکروسافٹ، گوگل، میٹا، اور یکل) اے آئی کی ترویج و ترقی پر سات سو چونسٹھ ارب ڈالر جبکہ چار چینی کمپنیاں (علی بابا، ٹینسینٹ، بیدو، بائٹ ڈانس) ایک سو دو ارب ڈالر خرچ کررہی ہیں۔

تاہم چین علمی تحقیق کے میدان میں امریکا سے آگے ہے۔ دو ہزار چوبیس میں ستائیس فیصد اے آئی تحقیقی مواد چین میں اور بارہ فیصد امریکا میں شائع ہوا۔ چینی یونیورسٹیاں اے آئی ماہرین کی تیاری میں بھی امریکی یونیورسٹیوں سے آگے ہیں۔ البتہ چینی یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل بہتر فیصد ماہرین بہتر معاوضوں کی تلاش میں امریکی کمپنیوں سے منسلک ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔

کیا چین ایڈوانس چپ ساز مونوپولی توڑ کر امریکا سے آگے نکل سکتا ہے؟ امریکا نے ہالینڈ اور جاپان پر بھی دباؤ ڈالا ہوا ہے کہ وہ چین کو ایڈوانس چپ میکنگ آلات فروخت نہ کریں۔ مگر اپنے کاروباری نقصان کی قیمت پر امریکی، ڈچ یا جاپانی کمپنیاں آخر کب تک ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ میں رہ سکتی ہیں کیونکہ امریکا کے بعد ایڈوانس چپ کی سب سے بڑی مارکیٹ چین ہی ہے۔ چین کو ٹرمپ انتظامیہ کے اس تجارتی چھورپن پر بہت زیادہ تحفظات اس لیے نہیں ہیں کہ ایڈوانس چپس کی تیاری میں جو قیمتی معدنی اجزا (ریئر ارتھ میٹیریل) استعمال ہوتے ہیں ان کی اکیانوے فیصد سپلائی پر چین بیٹھا ہوا ہے۔

گذشتہ برس جب ٹرمپ انتظامیہ نے چین کے خلاف ٹیرف کی جنگ چھیڑی تو چین نے بس اتنی سی جوابی کارروائی کی کہ قیمتی معدنی اجزا کی امریکا کو برآمد محدود کردی۔ نہ صرف امریکی چپ ساز کمپنیاں چیخ اٹھیں بلکہ ایف تھرٹی فائیو طیاروں کی پروڈکشن بھی خطرے میں پڑ گئی۔ چنانچہ ٹرمپ صاحب کو چین پر عائد ٹیرف واپس لینے پڑ گئے۔ چین نے بھی لچک دکھاتے ہوئے اگلے ایک برس کے لیے ان قیمتی معدنی اجزا کی ایکسپورٹ کی اجازت دے دی۔

امریکا سر توڑ کوشش کررہا ہے کہ ریئر ارتھ میٹریلز کے لیے چین پر انحصار کم کرنے کے لیے دیگر ممالک کو ان کی پیداوار بڑھانے پر آمادہ کیا جائے۔ مگر امریکا کو اب تک اس بابت بہت محدود کامیابی حاصل ہو سکی ہے۔

اے آئی ٹیکنالوجی کے میدان میں مقابلہ اتنا تیز ہے کہ چینی کمپنیاں امریکی کمپنیوں سے برسوں نہیں بلکہ چھ سات ماہ ہی پیچھے ہیں اور چینی اس قدر جنونی ہیں کہ اگلے دو برس میں یہ فاصلہ اگر ختم نہ بھی ہو سکا تو محض اتنا رہ جائے گا کہ قابلِ ذکر تک نہ ہوگا۔ اب تو غیر چینی بھی مان رہے ہیں کہ بیسویں صدی اگر امریکا کی تھی تو اکیسویں چین کی ہے۔

بقیہ 1

اگنداخہ نواب علی جمالی گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ جنرل سیکرٹری نور حسن جمالی سمیت مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مریدین، عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران سندھ اور بلوچستان کے نامور صوفی فنکاروں نے عارفانہ کلام پیش کر کے سماں باندھ دیا۔ اس موقع پر عقیدت مندوں نے بڑی عقیدت و احترام کے ساتھ محفل میں شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر لنگر نبی اللہ تقسیم کیا گیا۔ لنگر کی تیاری اور تقسیم کا انتظام درگاہ فیصل فقیر کے خاص خدمت گار فقیر عبدالغنی نے انجام دیا۔

بقیہ 2

ہالکار بابو اصغر رند پر دوران ڈیوٹی مسلح افراد کا حملہ، شدید زخمی کردیا اور فرار ہوگئے واقعے کے خلاف میونسپل کمیٹی صفائی کے عملے کی احتجاجی ریلی قومی شاہراہ پر دھرنا دے دیا گیا جبکہ پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے ایک حملہ آور گرفتار کر لیا باقی کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری ہالکار کو ٹپنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا۔

بقیہ 3

بقیہ
1

اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، اے این پی کے رہنما ملک امان اللہ خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، صوبے میں امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جا رہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کوئٹہ کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا تقریب میں بلوچستان بھر سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور ٹھیکیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اصولوں کی جماعت ہے، ٹھیکیداروں اور کنٹریکٹرز کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے حکومت نے نظریاتی جماعتوں اور مختلف ایسوسی ایشنز پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں ایسی صورتحال میں سیاسی وسماجی شعور رکھنے والے افراد کیسے سامنے آئیں گے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ کچھ عناصر سیاسی جماعتوں کو عوام کی رہنمائی کا موقع نہیں دینا چاہتے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ساتھ ہے اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑی رہے گی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا تقریب میں بلوچستان بھر سے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور ٹھیکیداروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر وسینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام اصولوں کی جماعت ہے، ٹھیکیداروں اور کنٹریکٹرز کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے حکومت نے نظریاتی جماعتوں اور مختلف ایسوسی ایشنز پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں ایسی صورتحال میں سیاسی وسماجی شعور رکھنے والے افراد کیسے سامنے آئیں گے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ کچھ عناصر سیاسی جماعتوں کو عوام کی رہنمائی کا موقع نہیں دینا چاہتے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ساتھ ہے اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑی رہے گی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی، ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کہی آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا

بقیہ
2

کی معروف جامعات میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔حکومت بلوچستان کے اعلامیے کے مطابق ہر سال بلوچستان سے 10 باصلاحیت امیدواروں کو بیرون ملک ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی کی تعلیم کے لیے اسکالرشپس فراہم کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور جدید علمی مواقع تک رسائی فراہم کرنا اور انہیں عالمی سطح پر مسابقت کے لیے تیار کرنا ہے بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد مانڈاوی کے مطابق گزشتہ سال بلوچستان کے 6 باصلاحیت امیدوار مختلف ممالک کی ممتاز جامعات میں پی ایچ ڈی اسکالرشپس حاصل کر کے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے جا چکے ہیں۔ان میں کوئٹہ سے تعلق رکھنے والی فرزانہ انور کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف لیڈز میں مالیکیولر اینڈ سیل بائیولوجی، بارکھان اصغرانا ہور چیمبر کی قیادت میں صنعت وتجارت کے فروغ اور معاشی بحالی کے لیے حکومت کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں موثر کردار ادا کریں گے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ اقدامات نہیں کیے جائیں جن سے خیبر پختونخوا کے عوام میں نفرت، تقسیم یا تنا پیدا ہو، یا صوبے کے مینڈیٹ، خودمختاری اور اختیارات متاثر ہوں۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنسز اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فارمیٹ بائیولوجی اینڈ، کوہاٹ کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کنٹر لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر پیریٹی جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد نے کہا بتایا گیا۔ (آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہو کر رات کوہاٹ کے قریب قیام کرے گا۔ منگل 6 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کوہاٹ، ہنگو، کرم اور اورکزئی کے قافلے شریک ہوں گے۔ کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے حیات آباد کے قریب قیام کیا جائے گا۔ بدھ 7 اکتوبر کو پشاور کے بڑھ بیر سے دوپہر ساڑھے 12 بجے قافلہ روانہ ہوگا، جہاں خیبر ضلع کے عوام بھی لانگ مارچ میں شامل ہوں گے۔ پشاور کے دیگر حلقوں کے قافلے کوہاٹ روڈ پل اور موٹروے ٹول پلازہ پر مارچ کا حصہ بنیں گے، جبکہ رات چارسدہ انٹرچینج کے قریب قیام ہوگا۔ جمعرات 8 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے چارسدہ انٹرچینج سے روانگی ہوگی، جہاں چارسدہ اور مہمند کے قافلے شامل ہوں گے۔ اعلان کے مطابق 8 اکتوبر کو خیبر پختونخوا بھر کے عوام خیر آباد میں جمع ہوں گے اور وہیں رات قیام کریں گے، لانگ مارچ کا اگلے مرحلے کا اعلان بھی خیر آباد میں کیا جائے گا۔

بقیہ
4

آئی سے مذاکرات سے متعلق وزیر اعظم کو آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق رانا ثناء اللہ نے مذاکرات میں ڈیڈ لاک کے بعد اتحادی فوجی دھڑوں میں شگاف ڈالنے کی کوشش کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کا جواب ایمرجنسی یا گورنر راج نہیں ہونا چاہئے، تاحال یہ طے نہیں ہو سکا کہ حکومت اور تحریک انصاف کے وفود کے درمیان بات چیت کا اگلا دور کب ہوگا۔

بقیہ
5

اور ٹائم لائن بھی آئی ایم ایف سے شیئر کر دی ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری مارچ 2027 تک مکمل کرنیکا منصوبہ ہے، فیسکو کی نجکاری جنوری، گیپکو کی فروری اور آئیسکو کی مارچ 2027 میں متوقع ہے، حیدرآباد اور سکھر الیکٹرک سپلائی کمپنیوں کی نجکاری اپریل سے جون 2027 جبکہ پشاور، ہزارہ، لاہور اور ملتان ڈسکوز کی نجکاری دسمبر 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا، کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی نجکاری کے منصوبے میں شامل نہیں۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے بجلی کے شعبے میں ایک ہزار 675 ارب روپے کے گردشی قرضے پر تحفظات کا اظہار کیا اور 200 یونٹ تک بجلی صارفین کے لیے کراس سبسڈی ختم کرنیکا مطالبہ کیا، حکومت کی جانب سے جنوری 2027 سے 200 یونٹ تک صارفین کو پی آئی ایس پی کے ذریعے ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے مالی سال 27-2026 کے لیے بجلی کے شعبے میں 830 ارب روپے کی سبسڈی مختص کر رکھی ہے، گزشتہ مالی سال 10 ڈسکوز نے 299 ارب روپے کا نقصان کیا جبکہ انہیں 551 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی، یوں ڈسکوز پر مجموعی سالانہ مالی بوجھ 850 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ایف نے ڈسکوز کی نجکاری کے مجوزہ طریقہ کار پر بھی سوالات اٹھائے ہیں، حکومت نجکاری کے بعد بھی ملک بھر میں یکساں بجلی ٹیرف برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس کے تحت موثر ڈسکوز کے صارفین بھی کمزور کمپنیوں کے نقصانات کا بوجھ اٹھائیں گے

بقیہ
6

بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور پر مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا کہ مذاکرات کا بنیادی محور خیبر پختونخوا میں امن وامان اور دہشت گردی کی صورت حال تھا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ حکومت کا مطالبہ تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف موثر کردار ادا کرے، تاہم اپوزیشن اس معاملے پر تعاون پر آمادہ نہیں ہوئی، انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کے معاملے پر حکومت نے لچک دکھائی، لیکن دیگر اہم امور پر اتفاق نہ ہو سکا۔ رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ پی ٹی آئی کا مجوزہ لانگ مارچ اسلام آباد کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوام کو درپیش مسائل کو سنجیدگی کی ضرورت ہے، بصورت دیگر صورتحال مزید پیچیدہ ہو سکتی ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسینیٹر صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں بردباری سے کام لینا ہوگا اور دیگر افراد کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنا ہوگی، بلوچستان کے مسائل کا حل صرف مذاکرات میں ہے، ہمیں ماضی کی غلطیوں کو نہیں دہرانا چاہیے، ہمیں ایک دوسرے کو برداشت کرنا ہوگا، بلوچستان قدرتی معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے، صوبے کے وسائل کو بروئے کار لا کر بلوچستان سمیت ملک کی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے، صوبے میں امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جا رہی ہے اور متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری ملک مجیب اللہ مہترزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، نوابزادہ دارا خان جوگیزئی، حاجی قدیر قریشی، عیسیٰ روشان، شاہ باران کاکڑ، سردارزادہ مقبول احمد لانگو اور دیگر نے بھی خطاب کیا

بقیہ
7

کہ مذاکرات کا اگلا مرحلہ کب ہوگا۔ حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈ لاک کے بعد چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تحریک انصاف کا لانگ مارچ اپنے شیڈول کے مطابق ہوگا، لانگ مارچ ہمارا حق ہے۔ بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ لانگ مارچ کی آڑ میں ایسے اقدامات نہیں کیے جانے چاہئیں جن سے خیبر پختونخوا کے عوام میں نفرت، تقسیم یا تنا پیدا ہو، یا صوبے کے مینڈیٹ، خودمختاری اور اختیارات متاثر ہوں۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنسز اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فارمیٹ بائیولوجی اینڈ، کوہاٹ کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کنٹر لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر پیریٹی جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد نے بتایا گیا۔ (آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہو کر رات کوہاٹ کے قریب قیام کرے گا۔ منگل 6 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کوہاٹ، ہنگو، کرم اور اورکزئی کے قافلے شریک ہوں گے۔ کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے حیات آباد کے قریب قیام کیا جائے گا۔ بدھ 7 اکتوبر کو پشاور کے بڑھ بیر سے دوپہر ساڑھے 12 بجے قافلہ روانہ ہوگا، جہاں خیبر ضلع کے عوام بھی لانگ مارچ میں شامل ہوں گے۔ پشاور کے دیگر حلقوں کے قافلے کوہاٹ روڈ پل اور موٹروے ٹول پلازہ پر مارچ کا حصہ بنیں گے، جبکہ رات چارسدہ انٹرچینج کے قریب قیام ہوگا۔ جمعرات 8 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے چارسدہ انٹرچینج سے روانگی ہوگی، جہاں چارسدہ اور مہمند کے قافلے شامل ہوں گے۔ اعلان کے مطابق 8 اکتوبر کو خیبر پختونخوا بھر کے عوام خیر آباد میں جمع ہوں گے اور وہیں رات قیام کریں گے، لانگ مارچ کے اگلے مرحلے کا اعلان بھی خیر آباد میں کیا جائے گا۔

بقیہ
8

کا صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات میں ملکی معاشی صورتحال، معاشی بحالی، صنعت وتجارت کے فروغ، برآمدات میں اضافے، سرمایہ کاری، روزگار کے نئے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر عطا تارڑ نے کہا کہ حکومت اور کاروباری برادری ملکی معیشت کی مضبوطی اور معاشی بحالی کے لیے مل کر آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور اہم اسٹیک ہولڈر ہے، حکومت اسے اپنا شراکت دار سمجھتی ہے اور معاشی ترقی کے سفر میں اسے ساتھ لے کر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری کو پرسکون، مستحکم اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ علی حسام اصغر لاہور چیمبر کی قیادت میں صنعت وتجارت کے فروغ اور معاشی بحالی کے لیے حکومت کی کوششوں کو آگے بڑھانے میں موثر کردار ادا کریں گے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کی آڑ میں ایسے اقدامات نہیں کیے جانے چاہئیں جن سے خیبر پختونخوا کے عوام میں نفرت، تقسیم یا تنا پیدا ہو، یا صوبے کے مینڈیٹ، خودمختاری اور اختیارات متاثر ہوں۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی آف کوپن ہیگن میں فوڈ سائنسز اینڈ فوڈ سیفٹی، قلعہ سیف اللہ کے عمران خان کو کینیڈا کی یونیورسٹی آف البرٹا میں ایگریکلچر، فارمیٹ بائیولوجی اینڈ، کوہاٹ کی حمیرا یونس کو آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کنٹر لینڈ میں پولیٹکس اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز، خاران کی ماہ نور سید کو برطانیہ کی یونیورسٹی آف برسٹل میں جینڈر پیریٹی جبکہ قلات کے عبدالقاہر کو ملائیشیا کی یونیورسٹی ملایا میں اسٹرکچر کے شعبے میں پی ایچ ڈی کے لیے اسکالرشپ فراہم کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی سطح کے پی ایچ ڈی اسکالرشپ پروگرام کے اجرا پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ نوجوانوں کو دنیا کی بہترین جامعات تک پہنچانے کا سفر شروع ہو چکا ہے اور یہ دراصل بلوچستان کے مستقبل کو بدلنے کا سفر ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا نوجوان مواقع کی تلاش میں دنیا سے پیچھے نہیں رہے گا اور دنیا کی بہترین جامعات بلوچستان کے نوجوانوں کا مقدر بنیں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکالرشپس نہیں بلکہ بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے امید، علم اور ترقی کے نئے دروازے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ علم وشعور اور نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر کے کیا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کا مستقبل بندوق تھام کر پہاڑوں میں چھپنے والے نہیں بلکہ کتاب تھام کر دنیا کی ممتاز جامعات میں علم و تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے والے نوجوان ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کا مقصد

بقیہ
9

مطابق اتوار کو 4 اکتوبر کو دوپہر ایک بجے ٹانک، ڈیرہ اسماعیل خان، جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان، بنوں اور لکی مروت کے قافلے گنڈی چوک لکی مروت سے لانگ مارچ میں شامل ہونے جبکہ رات قیام کرک کے قریب کر نے کا بتایا گیا۔ (آج) پیر 5 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کرک کے عوام بھی لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے اور قافلہ ساڑھے 12 بجے وہاں سے روانہ ہو کر رات کوہاٹ کے قریب قیام کرے گا۔ منگل 6 اکتوبر کو دوپہر 12 بجے کوہاٹ، ہنگو، کرم اور اورکزئی کے قافلے شریک ہوں گے۔ کوہاٹ سے قافلہ پشاور کی جانب روانہ ہوگا اور رات پشاور کے حیات آباد کے قریب قیام کیا جائے گا۔ بدھ 7 اکتوبر کو پشاور کے بڑھ بیر سے دوپہر ساڑھے 12 بجے قافلہ روانہ ہوگا، جہاں خیبر ضلع کے عوام بھی لانگ مارچ میں شامل ہوں گے۔ پشاور کے دیگر حلقوں کے قافلے کوہاٹ روڈ پل اور موٹروے ٹول پلازہ پر مارچ کا حصہ بنیں گے، جبکہ رات چارسدہ انٹرچینج کے قریب قیام ہوگا۔ جمعرات 8 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے چارسدہ انٹرچینج سے روانگی ہوگی، جہاں چارسدہ اور مہمند کے قافلے شامل ہوں گے۔ اعلان کے مطابق 8 اکتوبر کو خیبر پختونخوا بھر کے عوام خیر آباد میں جمع ہوں گے اور وہیں رات قیام کریں گے، لانگ مارچ کے اگلے مرحلے کا اعلان بھی خیر آباد میں کیا جائے گا۔

بقیہ
10

ہمارا قومی فریضہ ہے، پاکستان اس وقت مشکل صورتحال کا سامنا کر رہا ہے، ملک کو امن، ترقی اور معاشی بحالی کی ضرورت ہے۔انلوٹڈی ہنڈڑاں میں نادرا رجسٹریشن کاؤنٹر کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 2027 پاکستان کے لیے نئی بلندیوں کا سال ہے اور ملک کو آگے بڑھنے کے لیے استحکام اور امن درکار ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ریاست میں قانون کی بالادستی ضروری ہے اور جرائم میں ملوث افراد کو قانون کا سامنا کرنا ہوگا، اگر آپ نے جرم کیا تو کوئی لانگ مارچ آپ کو رہائی نہیں دلا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معاشی بحالی، امن اور استحکام کے لیے سیاسی جماعتیں کردار ادا کریں، ملک کو سیاسی نہیں، معاشی لانگ مارچ کی ضرورت ہے۔ احسن اقبال نے کہا ایک طرف پاکستان کے دشمن دہشت گردی کے ذریعے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں دوسری طرف ایک سیاسی جماعت اسلام آباد میں سیاسی انتشار کا محاذ گرم کرنا چاہتی ہے۔ سوال ہے کیا یہ لوگ پاکستان کے ہمدرد اور دوست ہیں؟ پی ٹی آئی نے اسلام آباد میں چڑھائی کے لیے یہی وقت کیوں چنا؟، سیاسی انتشار اور فساد پھیلا کر دشمن کا ایجنڈا پورا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، پی ٹی آئی کے سمجھدار اور باشعور لوگوں سے کہتا ہوں عزائم کو سمجھیں۔ پی ٹی آئی کے کارکن ملک دشمن عناصر کا آلہ کار بننے سے گریز کریں۔

بقیہ
11

طویل عرصے بعد حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کا مذاکرات کی میز پر آنا خوش آئند تھا۔ ترجمان جے یو آئی اسلم غوری نے کہا کہ مذاکرات ہی سیاسی مسائل کے حل کا جمہوری راستہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن کو کھلے دل کے ساتھ مذاکراتی عمل جاری رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات کے باوجود بات چیت کا دروازہ بند نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقین اپنے انداز گفتگو میں نرمی پیدا کریں۔ اسلم غوری نے کہا کہ سیاسی کشیدگی کا خاتمہ مذاکرات اور باہمی مفاہمت سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سیاسی استحکام کی ضرورت ہے، جمہوری رویہ میں لچک کا مظاہرہ کرے۔ اسلم غوری نے کہا کہ مذاکرات میں پیش رفت کے لیے لچک اور سیاسی بصیرت کا مظاہرہ ضروری ہے۔ ترجمان جے یو آئی نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حصہ ہے۔ مسائل کا حل تصادم نہیں مذاکرات ہیں۔

بقیہ
12

(آج) پیر 5 اکتوبر کو روس میں ہوگا، جس میں دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی، سرحدی سلامتی اور باہمی اختلافات پر علاقائی سطح پر بات چیت کا ایک اور موقع فراہم ہوگا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے افغانستان کے لیے خصوصی نمائندہ محمد صادق وفد کی قیادت کریں گے۔ پاکستانی وفد میں وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکریٹری/ڈی جی افغانستان، ایران وترکیہ نعیم اقبال چیمہ، افغانستان میں پاکستان کے سفیر عبیدالرحمٰن نظامانی اور روس میں پاکستان کے سفیر فیصل نیاز ترمذی بھی شامل ہوں گے۔ افغان طالبان کی جانب سے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی وفد کی قیادت کریں گے تاہم محمد صادق اور امیر خان متقی کے درمیان دوطرفہ ملاقات تاحال طے نہیں ہوئی۔ افغان طالبان کے ایک عہدے دار کے مطابق طالبان کی جانب سے ایسی کسی ملاقات کی درخواست نہیں کی گئی، پاکستان مسلسل یہ موقف اختیار کرتا رہا ہے کہ افغان سرزمین پر موجود مسلح گروہوں اور پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، جبکہ افغان طالبان پاکستان کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے اسلام آباد پر افغان خودمختاری کی خلاف ورزی کے الزامات عائد کرتے ہیں

بقیہ
13

علاقوں سے نکلے قافلوں کی آڑ میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے شامل ہونے کے خدشات سر اٹھانے لگے ہیں۔ نجی ٹی وی نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ فتنہ الخوارج کی چند تشکیلوں کے دہشت گرد مکین، جنوبی وزیرستان، مالاکنڈ کے علاقوں سے تحریک انصاف کے قافلوں میں بھیس بدل کر گھس چکے ہیں، فتنہ الخوارج کے دہشت گرد مختلف جگہوں پر اکھٹے ہوئے ہجوم کی آڑ میں دہشت گردکاروائیاں کر سکتے ہیں۔ ذرائع نے کہا کہ زیادہ ہجوم والی جگہوں اور ڈیوٹی پر مامور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار دہشت گردوں کا نشانہ ہو سکتے ہیں، انتشار پھیلانے کے لیے سیاسی اجتماعات کو بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ
14

بتایا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے غیر ملکی کرنسی، بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے فتنہ الخوارج کے 8 دہشت گردوں کو آپریشن میں ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا اور دہشت گردوں کے خلاف ہوئے ڈالر کی فروخت شروع کر دی ہے تاکہ مقامی کرنسی پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کیا جاسکے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ایرانی ریال اپنی قدر کا نصف سے زیادہ حصہ کھو چکا ہے، جبکہ حالیہ ہفتوں میں اس کی گراوٹ میں مزید تیزی دیکھی گئی ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی ریال پہلی بار ڈالر کے مقابلے میں 25 لاکھ کی سطح سے نیچے چلا گیا تھا۔ معاشی ماہرین کے مطابق ایران کو امریکی پابندیوں، تیل کی برآمدات میں رکاوٹوں اور غیر ملکی زرمبادلہ کی محدود دستیابی کے باعث شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسری جانب ملک میں مہنگائی کی شرح 70 فیصد سے تجاوز کر جانے کے باعث شہریوں کی قوت خرید بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کرنسی کی گراوٹ کے باعث ایرانی شہری اپنی پنجتوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ڈالر، دیگر غیر ملکی کرنسیوں اور سونے میں سرمایہ کاری کو ترجیح دے رہے ہیں، جس سے مقامی کرنسی پر مزید دباؤ بڑھ رہا ہے

بقیہ
15

کی پرواز کے ذریعے کراچی ایئرپورٹ پہنچ گئے، جہاں انہیں طبی معائنے کے بعد اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ انتھونی ایئر لائنز کی پرواز ای ٹی 694 کے ذریعے کراچی پہنچنے والے زخمیوں میں عثمان غنی، عقیل خان، امین بن شمس اور یاسر خان شامل ہیں جبکہ جاں بحق ہونے والے پاکستانیوں میں رف

☆☆☆☆☆آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر ژوب دورے کے موقع پر پولیس دربار سے خطاب کر رہے ہیں☆☆☆☆☆

پولیس کے شہداء ہمارا فخر، عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا، محمد طاہر

اہلکار محنت، لگن اور پیشہ ورانہ جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں

محکمہ پولیس شہداء کے خاندانوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا اور ہر مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا رہے گا

کوئٹہ (خ ن) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ژوب کا دورہ کیا جہاں آمد پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ دورے کے دوران ڈی آئی جی ژوب نے آئی جی بلوچستان کو ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، پولیس کی کارکردگی (بقیہ نمبر25 صفحہ 2پر)

ڈیرہ بگٹی، فائرنگ سے دو افراد زخمی

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ جانے والی مسافر گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دو افراد ماسٹر علی محمد اور فرمان زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم افراد نے حملہ کر کے میونسپل کمیٹی کے سینئر اہلکار کو زخمی کردیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں میونسپل کمیٹی کے سینئر اہلکار پر دوران ڈیوٹی مسلح افراد کا حملہ زخمی کردیا پولیس کی کاروائی ایک حملہ آور گرفتار زخمی ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں میونسپل کمیٹی کا سینئر (بقیہ نمبر2 صفحہ 2پر)

درگاہ فیصل فقیر پر ماہانہ اکیسویں کی تقریب عقیدت واحترام سے منائی گئی

بڑی تعداد میں مریدین وعقیدت مندوں نے شرکت کی

گنداخہ (نورحسن جمالی) درگاہ فیصل فقیر پر سجادہ نشین صوفی محمد یوسف فقیر کی نگرانی میں ماہانہ اکیسویں کی روحانی و پُروقار تقریب عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں اس موقع پر سابقہ چیرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ میر امداد خان جمالی ممتاز خان جمالی ایس ایچ (بقیہ نمبر1 صفحہ 2پر)

وندر، ٹریفک حادثہ میں جاں بحق شخص کی لاش اور حادثے کی شکار گاڑیاں

مسافر کوچ اور مزدہ ٹرک میں تصادم ٹرک ڈرائیور جاں بحق

حادثے کے باعث مسافر کوچ ڈرائیور سے بے قابو ہو کر سڑک سے نیچے اتر گئی

سونمیانی وندر (زبیر بلوچ) وندر، کھرکھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ کے قریب مسافر کوچ اور مچھلیوں سے لدے مزدہ ٹرک میں تصادم ٹرک ڈرائیور جاں بحق ایک شخص زخمی ریسکیو مرک 1122 کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کی صبح کھرکھیڑہ کسٹم چیک پوسٹ کے قریب (بقیہ نمبر 3 صفحہ 2پر)

اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر وترقی کے حقیقی معمار ہیں، لعل جان جعفر

معیاری تعلیم کا حصول باصلاحیت، تربیت یافتہ، باوقار اور پیشہ ورانہ طور پر مضبوط اساتذہ کے بغیر ممکن نہیں

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری سیکنڈری اسکولز ڈیپارٹمنٹ بلوچستان لعل جان جعفر نے عالمی یوم اساتذہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اساتذہ کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی (بقیہ نمبر 9 صفحہ 2پر)

میر علی حسن زہری کا تعلیم کے شعبہ میں ایک اور انقلابی اقدام

میر علی حسن زہری کی حب کے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور بہتر مواقع فراہم ان کی پہلی ترجیح ہے

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری اور سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری کی کاوشوں سے ضلع (بقیہ نمبر10 صفحہ 2پر)

حب، ضلع حب میں ہیلتھ یونٹ، تعلیمی منصوبوں، جنگی گوٹھ میں جدید ڈیجیٹل لائبریری کے ساتھ ساتھ دیگر ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے

سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج کیخلاف دفعہ 144 نافذ

این 25 شاہراہ کی بندش سے مریضوں، مسافروں، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بابر یوسفزئی

قومی شاہراہوں پر بلاتعطل آمدورفت یقینی بنانا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے سوراب، خضدار اور وڈھ میں قومی شاہراہ پر احتجاج، دھرنوں اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ڈالنے کے خلاف 3 ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کردی۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی کے مطابق قومی شاہراہوں (بقیہ نمبر27 صفحہ 2پر)

جناح پیپلز ٹرین کا انجن کچلاک کے قریب ٹریک سے اتر گیا

جناح (این این آئی) جناح پیپلز ٹرین کا انجن کچلاک کے قریب ٹریک سے اتر گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق واقعے کے دوران کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، ٹیکنیکل ٹیم موقع پر پہنچی ہے۔

کوہلو، پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

کوئٹہ (نامہ نگار+این این آئی) کوہلو کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو کوہلو کے علاقے ناران سے پولیس نے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لیکر ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کردی نعش کی فوری طور پر شناخت نہیں ہوسکی (بقیہ نمبر19 صفحہ 2پر)

نواب علی جمالی کی بطور ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ تعیناتی کا خیر مقدم

پائیدار امن کا قیام، جرائم کا خاتمہ اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ عوام کی بنیادی ضرورت ہے، عوامی حلقے

گنداخہ: (نامہ نگار) عوامی وسماجی حلقوں نے تجربہ کار اور فرض شناس پولیس افسر انسپکٹر نواب علی جمالی کی بطور ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے علاقے میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے (بقیہ نمبر18 صفحہ 2پر)

قرآن سے وابستگی ہی حقیقی انقلاب کی بنیاد ہے، ثمینہ سعید

قرآن مجید مکمل ضابطہ حیات اور انسانیت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے

لاہور (پ ر) قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان ثمینہ سعید نے کہا ہے کہ قرآن مجید محض تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات اور انسانیت (بقیہ نمبر11 صفحہ 2پر)

شہریوں کے بنیادی مسائل پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، علی جمالی

ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی فلاحی، عوامی اور شہری خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں

گنداخہ (نامہ نگار) نوجوان سماجی رہنما عمران علی جمالی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم ہر دلعزیز شخصیت اور چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے ساتھ ہیں (بقیہ نمبر12 صفحہ 2پر)

گنداخہ، صوبائی صدر ایریگیشن ایمپلائز یونین میر علی بخش خان جمالی سے خان پور ریگولیٹر کے مقام پر ملازمین کی ملاقات اور مسائل سے آگاہ کررہے ہیں

ملازمین کے مسائل اور حقوق کا تحفظ اولین ترجیح ہے، میر علی بخش جمالی

یونین ملازمین کی آواز ہے جائز مطالبات کے حل کے لیے ہر ممکن فورم پر آواز بلند کی جائے گی

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی صدر ایریگیشن ایمپلائز یونین میر علی بخش خان جمالی اور صوبائی جنرل سیکریٹری محمد زمان نے کھیر تھر کینال کے خانپور ریگولیٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے محکمہ ایریگیشن کے ملازمین اور مزدوروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل، مشکلات (بقیہ نمبر 20 صفحہ 2پر)

حکومت کا پہلا بجٹ چیتا کے خواب کو عملی حقیقت میں تبدیل کرنے کیلئے پُرعزم ہے

گورنر بلوچستان

اساتذہ کرام کی عظمت اور کردار کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں، خواتین ٹیچرز بچوں کی فطرت اور تعلیمی ضرورت کو بہتر طور پر سمجھتی ہیں

اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگرچہ آج چھٹی کا دن تھا لیکن ورلڈ ٹیچرز ڈے اور ہزارہ کمیونٹی کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کی خاطر میں نے اس پروگرام میں شرکت کو اپنی چھٹی سے زیادہ اہم سمجھا۔ اساتذہ کرام کی عظمت اور کردار کو بیان کرتے وقت الفاظ کم پڑ جاتے ہیں۔ خواتین ٹیچرز بچوں کی فطرت اور تعلیمی ضرورت کو بہتر طور پر سمجھتی ہیں۔ حکومت سرکاری تعلیمی اداروں پر کروڑوں روپے خرچ کرتی ہے اگر معیاری تعلیم کے فروغ کی خاطر چند لاکھ روپے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بھی فراہم کیے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نجی تعلیمی (بقیہ نمبر 28 صفحہ 2پر)

کوئٹہ، بلوچستان پرائیویٹ سکولز نیٹ ورک کے زیر اہتمام گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، چیئرمین بلوچستان بورڈ محمد اسحاق، لیاقت ہزارہ، ملک رشید کاکڑ اور آغا رؤف سجادی اساتذہ کے عالمی دن کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بہتر امن وامان اور معاشی استحکام ایک دوسرے سے منسلک ہیں، سید ال ناصر

کاروباری افراد کو درپیش مسائل کے حل اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مؤثر پالیسی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں

تاجر، صنعت کار، سرمایہ کار اور کاروباری شخصیات ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینٹ

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کے یوتھ پروگرام برائے سیاحت و مہمان نوازی کے فوکل پرسن محمد رؤف راجہ کی جانب سے راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نومنتخب اعلیٰ عہدیداران کے اعزاز میں راولپنڈی (بقیہ نمبر26 صفحہ 2پر)

بلوچستان معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود پسماندگی اور غربت کا شکار ہے

مولانا واسع

امن وامان کی صورتحال اس قدر خراب ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک سفر کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے، کنٹریکٹرز کی مشینری جلائی جارہی ہے

متاثرین کی دادرسی کا موثر نظام نظر نہیں آتا، میر صادق عمرانی، جمال شاہ کاکڑ، زمرک خان اچکزئی، زرک خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر ومینیجر مولانا عبدالواسع، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی، مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اے این پی کے رکن بلوچستان (بقیہ نمبر 1 صفحہ 3پر)

تھانہ عبدالخالق شہید کے علاقے میں مثالی امن قابل تحسین ہے، پیپلز پارٹی

ایس ایچ او اعجاز محمود کی محنت، عوامی رابطوں اور اصول پسندی نے پولیس پر اعتماد بحال کیا، ڈیشان بلوچ

ایگل اسکواڈ کی مستعدی اور ہیڈ محرر جبار آغا کا عوام سے بہترین تعاون لائق تحسین ہے، عدنان بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) پیپلز پارٹی کے رہنماؤں ڈیشان بلوچ، چنگیز بنگلزئی اور عدنان بلوچ نے تھانہ عبدالخالق شہید کے علاقے میں مثالی امن وامان کے قیام اور عوام کو بہتر پولیسنگ کی فراہمی پر ایس ایچ او عبدالخالق شہید اعجاز محمود، (بقیہ نمبر13 صفحہ 2پر)

کوہلو: محکمہ صحت کوہلو کے کنٹریکٹ ملازمین کا مستقلی اور بروقت ڈی ایچ سی اجلاس کا مطالبہ

جلد از جلد ڈی ایچ سی (Committed Health District) کا اجلاس طلب کیا جائے، ملازمین

کوہلو (نامہ نگار) محکمہ صحت ضلع کوہلو کے کنٹریکٹ بیس ملازمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، وزیر صحت بلوچستان اور سیکریٹری صحت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں مستقل کرنے (بقیہ نمبر14 صفحہ 2پر)

رخشان سپورٹس وکلچر فیسٹیول میں بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا شاندار فائنل میچ

عبدالرزاق اور صفی اللہ نے بھرپور مقابلے کے بعد کامیابی حاصل کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کرلیا

خاران (محمد عیسی محمد حسنی) گورنمنٹ آف بلوچستان کے رائیز پروگرام کے تحت جاری رخشان سپورٹس و کلچر فیسٹیول میں بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا شاندار فائنل میچ کھیلا گیا، جس میں (بقیہ نمبر 15 صفحہ 2پر)

جاپانی اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ اور اسرار احمد عدیل کا پاکستان گرائمر سکول کے چیف ایگزیکٹو حسین علی چنگیزی، حمید مہدی، ٹیچر نایاب، ناہیدہ اور بچوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

ندیم شاہ کا پاکستان گرائمر سکول کا دورہ

تعلیمی وانتظامی امور، طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان سید ندیم عالم شاہ نے کرانی روڈ نیو ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ میں واقع پاکستان گرائمر سکول کا دورہ کیا۔ اس (بقیہ نمبر 16 صفحہ 2پر)

سرکاری ملازمتوں کی بندر بانٹ قبول نہیں، پروفیسر حلیم صادق

وزرا، مشیر اور ایم پی ایز منظورِ نظر افراد میں ملازمتیں تقسیم کر کے میرٹ کا مذاق اڑا رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ بندر بانٹ اور سیاسی بنیادوں پر تقرریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات سے صوبے کے پڑھے لکھے اور باصلاحیت نوجوانوں میں مایوسی اور بے چینی مزید بڑھ رہی (بقیہ نمبر 17 صفحہ 2پر)

قائد اساتذہ سجاد حسین رند کی بیٹی کی کامیاب کڈنی ٹرانسپلانٹ

گنداخہ: (نامہ نگار) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے مرکزی صدر و قائد اساتذہ سجاد حسین رند کی بیٹی کی کامیاب کڈنی ٹرانسپلانٹ اور جلد مکمل صحت یابی کے لیے گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن کے سینئر رہنما استاد غلام جان مینگل کی جانب سے نوشکی جدید کے مدرسے میں خصوصی قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ قرآن خوانی میں استاد حافظ محمد صدیق مینگل، استاد حافظ محمد طاہر مینگل سمیت دیگر اساتذہ اور عقیدت مندوں نے شرکت (بقیہ نمبر41 صفحہ2پر)

میر شرف الدین خان جمالی کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد

گنداخہ (نورحسن جمالی) ایس ایچ او ظہیر عباس جمالی کے والد میر شرف الدین خان جمالی کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، جنرل سیکرٹری نورحسن جمالی، نیاز خان جمالی، ایس آئی محمد محرم قمرانی اور مختیار علی ڈاوچ نے ہار پہنا کر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے میر شرف الدین خان جمالی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان کا عمرہ قبول فرمائے اور انہیں صحت و سلامتی عطا کرے۔ میر شرف الدین خان جمالی نے مبارکباد دینے پر تمام دوستوں کا شکریہ ادا کیا۔

خاران، واجہ حبیب خان ملازئی مرکزی سینٹرل کمیٹی کا رکن منتخب

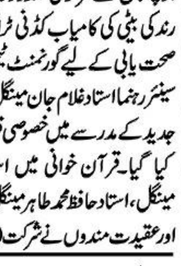

خاران (نمائندہ خصوصی محمد عیسی محمد حسنی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی ترجمان کے بیان کے مطابق پارٹی کے مرکزی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی راجی راہشون میر اسد اللہ بلوچ نے اپنے (بقیہ نمبر 8 صفحہ 2پر)

گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی ٹھ عبدالکریم ببر جمالی بنیادی صحت کی سہولت سے محروم

مریضوں، خواتین، بزرگوں اور بچوں کو معمولی طبی علاج کے لیے بھی دور دراز علاقوں کا رخ کرنا پڑتا ہے

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی کے رہائشی اور سماجی شخصیت رئیس عبدالکریم ببر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ گوٹھ عبدالکریم ببر جمالی محبت شاخ میں تقریباً 200 سے 250 گھرانے آباد ہیں، تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ علاقے کی (بقیہ نمبر 51 صفحہ 2پر)

عوام کو درپیش مسائل سے صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا، میر نعیم عمرانی

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی حقوق کی فراہمی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری ومیونسپل کارپوریشن اوستا محمد کے جنرل کونسلر میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی حقوق کی فراہمی میری اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوام کی مشکلات کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے (بقیہ نمبر6 صفحہ 2پر)

جناح پیپلز ٹرین کا روٹ دشت کو لپور تک وسیع کیا جائے، میر محمد اسحاق جتک

موجودہ روٹ محدود ہونے کی وجہ سے عوام اس سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا پا رہے

دشت (انور بولانی) یونین کونسل سپزنٹ کے چیئرمین میر محمد اسحاق جتک نے حکومت اور ریلوے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی سہولت اور ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے جناح پیپلز ٹرین کے روٹ کو بڑھا کر دشت کو لپور تک کیا جائے۔ تفصیلات کے (بقیہ نمبر 7 صفحہ 2پر)

لانگ مارچ کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں ناکام ہوئیں، سید صادق آغا

تحریک انصاف کا لانگ مارچ عوام کے آئینی وجمہوری حقوق کی جدوجہد ہے، صوبائی سینئر نائب صدر

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے آغاز کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا لانگ مارچ کسی ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کی جنگ نہیں بلکہ ملک میں آئین کی بالادستی، جمہوری اقدار (بقیہ نمبر23 صفحہ2پر)

نصیرآباد، مہنگائی، بھتہ خوری کے خلاف دستخطی مہم کیمپ کا انعقاد

دستخطی مہم کے دوران شہریوں سے دستخط لیے گئے اور عوامی مطالبات کو اجاگر کیا گیا

نصیرآباد (محمد یونس عمرانی) صوبائی نائب امیر وضلعی امیر جماعت اسلامی نصیرآباد بشیر احمد ماندائی کی سربراہی میں مہنگائی، بھتہ خوری، پٹرول وبجلی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور عوامی مشکلات کے خلاف دستخطی مہم کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ضلعی نائب امیر نصیرآباد (بقیہ نمبر 22 صفحہ 2پر)

میر علی بخش خان جمالی کی جانب سے خیرات فی سبیل اللہ کا اہتمام

گنداخہ (نورحسن جمالی) گنداخہ کے بلک شیر ہاؤس میں ایریگیشن یونین بلوچستان کے صوبائی صدر میر علی بخش خان جمالی کی جانب سے خیرات فی سبیل اللہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں علاقے کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر حاجی میر عبدالحمید خان جمالی، مولا بخش خان گمسی، ذوالفقار علی جاوڑا، رضا علی جمالی، جاوید جمالی، مولانا امان اللہ حقانی، کونسلر محمد حسن بروہی، تنویر خان جمالی، لعل محمد جمالی، گلاب خان جمالی، میر نیاز حسین جمالی، غلام قادر پلال، سکندر علی لاشاری سمیت دیگر معززین اور شہری موجود تھے۔

گوٹھ فقیر محمد جمالی میں منصور علی جمالی کی وفات پر تعزیت کا سلسلہ جاری

گنداخہ (نورحسن جمالی) گوٹھ فقیر محمد جمالی میں منصور علی جمالی کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کا سلسلہ جاری ہے اس موقع پر درگاہ فتح پور شریف کے معزز شخصیت سید حفیظ اللہ شاہ بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی نائب صدر میر فاروق خان جمالی میونسپل کارپوریشن اوستا محمد (بقیہ نمبر21 صفحہ 2پر)

ٹریڈ یونین رہنماؤں کا علی باش خان سے بیٹی کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن، آل پاکستان لیبر فیڈریشن، بلوچستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز اور شانگلہ کول مائنز ورکرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (سموا) کے عہدیداروں سمیت سیاسی، سماجی رہنماؤں، دوست احباب اور عزیز و اقارب نے پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے خیبر پختونخوا (شانگلہ) سے ممبر ایگزیکٹو کونسل علی باش خان کی جوان صاحبزادی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی فیملی سے تعزیت اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے اور انہیں جنت الفردوس میں جگہ دیں

پبلشر نذیر احمد نے سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ گوادر بزنس کوئٹہ یونیورسل کمپلیکس آفس نمبر 101 فیز انڈر گراؤنڈ کالون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 0302-3883706
اسلام آباد بیورو چیف 0300-9731626

صارفین کو معیاری اشیائے ضروریہ کی فراہمی کیلئے ٹرپل اے مارٹ قائم

شہریوں کو اعلیٰ کوالٹی کی چیزیں ایک ہی چھت تلے دستیاب ہوں گی: فیضان احمد

کوئٹہ (کامرس رپورٹر) جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ صارفین کو معیاری اشیائے ضروریہ، مناسب قیمت اور خریداری کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کے عزم (بقیہ نمبر 24 صفحہ 2پر)

سکیورٹی فورسز کا پہلا ہفتہ اہل غزہ و فلسطین سے اظہار یکجہتی کیلئے منایا جائیگا

حافظ نعیم الرحمن

بھتہ ٹیکس اور مہنگائی کے خلاف تحریک جاری، 17 اکتوبر کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان ہوگا، غزہ مارچ کے ہزاروں شرکاء سے خطاب

پاکستان، ترکی اور سعودی عرب پر مشتمل دفاعی معاہدہ خوش آئند، معاہدے میں ایران، بنگلہ دیش ودیگر مسلم ممالک کو بھی شامل کیا جائے

کراچی (این این آئی) جماعت اسلامی کراچی کے تحت امریکی پشت پناہی میں جنگ بندی کے باوجود غزہ میں جاری اسرائیلی دہشت گردی و جارحیت، فلسطینیوں کی نسل کشی کے 3 سال مکمل ہونے پر، اہل غزہ و فلسطین سے بھرپور اظہار یکجہتی کے لیے شاہراہ قائدین پر عظیم الشان و تاریخی ''غزہ مارچ'' کا انعقاد کیا گیا۔ مارچ میں بچے، بوڑھے، خواتین، مرد سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مارچ کا باقاعدہ (بقیہ نمبر 29 فحہ2پر)

اسلام آباد: وزارت اطلاعات نشریات اور سی ڈی اے کے باہمی اشتراک سے اسلام آباد میں یادگار فتح کی رونمائی تقریب کے موقع پر شرکاء کا گروپ فوٹو